اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝

ترجمہ: اللہ کے ذکر سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔

مسلمانوں کی دنیاو عقبیٰ کی خیر و بھلائی کیلیے

وظائف واذکار کا مجموعہ

(سورۂ فاتحہ، سورہ یٰسٓ، سورۂ الکہف،
آیۃ الکرسی، درود شریف، منزل، اورادِ فتحیہ
اور کلمہ اول تا سوم)

باہتمام

الحاج میاں الطاف حسین برخوردار یہ

ناشر
رئیسہ الجامعۃ الاسلامیۃ لبنات الاسلام
فوارہ چوک گجرات، پاکستان۔

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب ○

ترجمہ: اللہ کے ذکر سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔

مجرب وظائف

مسلمانوں کی دنیا و عقبیٰ کی خیر و بھلائی کیلئے

وظائف واذکار کا مجموعہ

(سورۃ فاتحہ، سورۃ یٰس، سورۃ الکہف،
آیۃ الکرسی، درود شریف، منزل، اوراد فتحیہ
اور کلمہ اول تا سوم)

باہتمام

الحاج میاں الطاف حسین برخوردار یہ

ناشر

رئیسہ الجامعۃ الاسلامیہ لبنات الاسلام

نوارہ چوک گجرات، پاکستان

ابتدائیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تبٰرک الذی نزل الفرقان علی عبدہٖ لیکون للعٰلمین نذیرا O الحمد للہ الذی انزل علی عبدہ الکتٰب ولم یجعل لہٗ عوجا O قیما والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد عبدہٖ ورسولہٖ سید الاولین والاٰخرین وعلی اٰلہٖ وصحبہٖ اجمعین وعلینا معھم یا ارحم الراحمین۔

اٰمین ثم اٰمین

تمام حمدیں، ثنائیں اور تعریفیں دنیا و آخرت و زمین و آسمان میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ عزوجل کیلئے ہیں۔ جس نے ہمیں انسان بنا کر ایمان و ایقان کی دولت سے نوازا، اور امام الانبیاء کی امت سے بنایا۔ نیز قرآن مجید اور سنت مبارکہ سے محبت عطا فرمائی۔ الحمد للہ رب العٰلمین یا الٰہ العٰلمین۔

اس پُر فتن اور پُر آشوب دور میں ہر طرف کفر و الحاد، ناامیدی و مایوسی، اضطراب و اضطرار، بے اطمینانی و بے یقینی کی آندھیاں اور جھکڑ چل رہے ہیں۔ انسان ان طوفانوں میں کھوکھلی کھجور کے تنے کی طرح ہچکیاں لے لے کر بے حال ہو رہا ہے۔ جس کا سبب صرف اور صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی چوکھٹ سے دوری اور حضرت رسول اللہ ﷺ کے طریق زندگی سے فرار ہے۔ آیئے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حضور صدق قلب سے استغفار عقیدہ کی پختگی کے ساتھ کریں۔

مسلمان کا عقیدہ ہے کہ

(۱) اللہ سبحانہ و تعالیٰ واحد لاشریک ہے ذات، صفات، عبادات اور احکامات میں۔

(۲) اور حضرت نبی کریم ﷺ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔ نبوت ان پر ختم ہے۔

(۳) اور قرآن مجید اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طرف سے اپنے بندے حضرت محمد ﷺ پر اتاری ہوئی کتاب ہے جو سرچشمہ ہدایت ہے۔

(۴) اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم کے بغیر کسی نبی، ولی، جن اور فرشتہ کو قیامت کے دن شفاعت کرنے کی مجال نہیں۔

(۵) اور مرنے کے بعد زندہ ہو کر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حضور حاضر ہو کر جو دنیا میں کیا اس کا نتیجہ پانا ہے۔

آیئے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے دامن کو تھام لیں۔ ومن یعتصم باللہ فقد نجی۔ جس نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا دامن تھام لیا وہ کامیاب ہو گیا۔

اب رہا ہماری بے قراریوں و مایوسیوں کا علاج تو وہ ہمارے پیارے رب غفور نے قرآن مجید میں بتا دیا ہے۔ (الا بذکر اللہ تطمئن القلوب ○ ترجمہ: اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے ذکر سے دل مطمئن ہوتے ہیں)۔ لہٰذا میں نے بفضل اللہ سبحانہ و تعالیٰ و رحمتہ وظائف و اذکار کا یہ مجموعہ جو آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ صرف اور صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضاء

مندی کے حصول اور مسلمانوں کی دنیا و عقبیٰ کی خیر و بھلائی کیلئے انتہائی کاوش و محنت سے تیار کیا ہے۔ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ قبولیت سے نوازے اور ہم سب کی بے اطمینانیوں کو اطمینان اور مایوسیوں کو آس میں بدل دے۔ آمین ثم آمین۔ وما ذلک علی اللہ بعزیز ○

ان سور و اذکار کے فضائل و خواص ان کے ہمراہ درج ہیں۔

یہ وظائف کا مجموعہ بفضل اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ بڑی سے بڑی پریشانی کیلئے مجرب اور آزمودہ ہے۔ آپ وظائف روزانہ تلاوت کیجئے لیکن نیت کر کے کھولیں۔ میں اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ کے بے انتہاء فضل و رحمت پر یقین رکھتے ہوئے وثوق سے کہتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی۔ میں آپ سب کیلئے تمام مسلمانانِ عالم کیلئے عجز و انکساری کے ساتھ اپنے رب کریم کے حضور دعا گو ہوں اور آپ سب سے دعاؤں کا طلب گار ہوں۔

دعا گو، دعا جو

اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ کا عاجز بندہ

الطاف حسین برخوردار

فہرست

نام کتاب: مجرب وظائف

اشاعت اوّل: مئی ۲۰۰۰ء بمطابق ۱۴۲۱ھ

تعداد: ۱۱۰۰۰ (گیارہ ہزار)

اشاعت دوم: فروری ۲۰۰۲ء بمطابق ۱۴۲۳ھ

تعداد: ۶۶۰۰ (چھ ہزار چھ سو)

ناشر: رئیسہ الجامعۃ الاسلامیہ للبنات الاسلام گجرات ۔ پاکستان

باہتمام: الحاج میاں الطاف حسین برخوردار

مطبع: القادر پرنٹنگ پریس ۔ کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
سورۂ فاتحہ
صفحہ نمبر ۱

سورۂ فاتحہ کی فضیلت

سورۂ فاتحہ نماز کے علاوہ بھی (ہر آیت کے معنی سمجھ کر) پڑھا کریں اس لیے کہ:

① حدیث شریف میں آیا ہے کہ:

"فاتحہ (رتبہ کے اعتبار سے) قرآن کی سب سے بڑی سورت ہے یہی سبع مثانی (سات آیتیں) اور قرآن عظیم ہے۔" (بخاری، ابوداؤد)

② دوسری حدیث میں آیا ہے کہ:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے فاتحۃ الکتاب (قرآن کی پہلی سورت) عرش بریں کے نیچے (خزانہ خاص) سے عطا کی گئی ہے۔" (حاکم)

③ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:

اس اثنا میں کہ (ایک مرتبہ) جبریل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے اچانک اوپر سے (آسمان سے) ایک ٹوٹنے کی سی آواز سنی تو کہا یہ ایک ایسا فرشتہ (آسمان سے) اترا ہے جو آج سے پہلے کبھی نہیں اترا تھا تو اس فرشتہ نے سلام کیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول مبارک ہو آپ کو دو نور دیئے گئے ہیں جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے تھے۔ (ایک) "فاتحۃ الکتاب" (دوسرا) سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں۔ ان کا جو حرف بھی آپ پڑھیں گے اس کا اجر آپ کو دیا جائے گا۔ (مسلم، نسائی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝

مہربان ہے رحم والا قیامت کے دن کا مالک ہے

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ اِھۡدِنَا

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو

الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ

سیدھا راستہ پر چلا ان لوگوں کا راستہ

اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ

جن پر تو نے انعام کیا۔ نہ ان لوگوں کا (راستہ) جو تیرے غضب

عَلَیۡھِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ۝ اٰمِیۡنَ

میں مبتلا ہوئے اور نہ گمراہوں کا الٰہی قبول فرما

بسم اللہ الرحمن الرحیم
آیۃ الکرسی
صفحہ نمبر ۲

آیۃ الکرسی کی فضیلت

کثرت سے اُٹھتے بیٹھتے آیۃ الکرسی کی تلاوت کیا کریں اس لئے کہ

(۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ

"آیۃ الکرسی اللہ کی کتاب (قرآن) کی (ثواب کے لحاظ سے) سب سے بڑی آیت ہے ایک روایت میں ہے کہ یہ قرآن کی آیتوں کی سردار ہے۔"

(ترمذی، ابن حبان، حاکم، عن سہل بن سعد وابی ھریرہ)

(۲) دوسری حدیث میں آیا ہے کہ

"جس مال یا اولاد پر اس آیۃ الکرسی کو پڑھ کر دم کر دو گے یا لکھ کر (مال میں) رکھ دو گے یا بچہ کے گلے میں ڈال دو گے۔ شیطان اس مال و اولاد کے قریب بھی نہ آئے گا۔" (ابن حبان)

آیۃ الکرسی

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ زندہ ہے (کارخانہ عالم کو) قائم

تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی

رکھنے والا۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ

السموت وما فی الارض من ذا الذی

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کی

یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین

اجازت کے بغیر اس کی جناب میں (اس کی) سفارش کرے۔ جانتا ہے جو کچھ

ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون

ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور لوگ اس کی

بشیء من علمہ الا بما شاء وسع

معلومات میں سے کسی چیز پر احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنی وہ چاہے۔ اس کی

کرسیہ السموت والارض ولا یؤدہ

کرسی آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور ان کی

حفظھما وھو العلی العظیم ۝

حفاظت اس کو تھکاتی نہیں اور وہ عالیشان عظمت والا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
مدعاے
سورہ یٰس
صفحہ نمبر ۳ تا ۱۸

فضائلِ وخواصِ سورۃ یٰسٓ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن شریف کا دل سورۃ یٰسین ہے۔ اس کی تلاوت سے فلاح دارین حاصل، حاجتیں پوری اور برائیاں رفع ہوتی ہیں۔ جو شخص اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی خوشنودی کے لیے پڑھے گا ان شاء اللہ اسے اللہ سبحانہ وتعالیٰ بخش دیں گے۔ جو شخص صبح کے وقت پڑھے گا اس کی دن بھر کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سورۃ یٰسٓ کو قریب المرگ شخص کے سامنے پڑھا کرو (اس طرح موت اور سکرات کی سختی آسان ہوگی) اگر بیمار پر پڑھ کر دم کریں تو وہ صحتیاب ہو جائے۔ اگر کسی مسحور پر پڑھا جائے تو جادو کا اثر دور ہو جائے گا۔ آسیب والے شخص پر پڑھ کر دم کیا جائے تو آسیب جاتا رہے۔ جو شخص کسی حاجت کے لئے ایک بار پڑھے وہ حاجت روا ہو۔ اس کی تلاوت دفع غم، حصول برکت و کشائش رزق کے لئے بھی مفید ہے۔ ہر مہم اور ہر مطلب کے لیے اس کا پڑھنا مفید ہے۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ جس نے سورۃ یٰسٓ پڑھی اور پھر اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا کی تو وہ دعا پوری ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص بنیت خلوص پڑھے تو قطعی جنتی ہوگا اور دین و دنیا کی تمام مشکلیں اس پر آسان ہو جائیں گی۔

حدیث شریف میں ہے کہ جس نے (ایک بار) سورۃ یٰسٓ تلاوت کی اللہ تعالیٰ اس کے عوض دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب لکھیں گے۔

سُوْرَۃُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰیَۃً وَّخَمْسُ رُکُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰى صِرَاطٍ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ
إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ﴿٨﴾
وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا
وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ
فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ
أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ
الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ
فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿١١﴾ إِنَّا

نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا
قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا
اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾
اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ
مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ
مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ

وقف غفران
وقف لازم

إِنَّآ إِلَيۡكُمۡ لَمُرۡسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيۡنَآ إِلَّا
ٱلۡبَلَٰغُ ٱلۡمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوٓاْ إِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡۖ
لَئِن لَّمۡ تَنتَهُواْ لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَلَيَمَسَّنَّكُم
مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٞ ﴿١٨﴾ قَالُواْ طَٰٓئِرُكُم
مَّعَكُمۡۚ أَئِن ذُكِّرۡتُمۚ بَلۡ أَنتُمۡ قَوۡمٞ
مُّسۡرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنۡ أَقۡصَا
ٱلۡمَدِينَةِ رَجُلٞ يَسۡعَىٰ قَالَ يَٰقَوۡمِ
ٱتَّبِعُواْ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ﴿٢٠﴾ ٱتَّبِعُواْ مَن لَّا
يَسۡـَٔلُكُمۡ أَجۡرٗا وَهُم مُّهۡتَدُونَ ﴿٢١﴾

وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ

اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا

تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا

يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْۤ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

اِنِّيْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ

ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ

مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ

مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا
كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً
عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ
رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾
اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ
الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾
وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ ع
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا

وقف غفران

٢٠

وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝۳۳

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ

وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝۳۴

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝۳۵ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ

اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۶ وَاٰيَةٌ

لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ

مُّظْلِمُوْنَ ۝۳۷ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ

لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ
يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا
الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا
ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ
نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى
حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ
اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾
وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ
اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ
لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ
مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ
اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ

وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾

وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ

الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا

يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

وقف لازم، وقف غفران
وقف منزل

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ

نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ

الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ

وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا

مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ

اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ

يٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِیْ ؕ

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ

تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ

نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ

اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا
عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ
لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا
اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾
وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ
اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا
يَنْۢبَغِىْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا
وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَ
لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ
اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾
وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا
يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ

مُحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ

وقف لازم

اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ

نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ

قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ

مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿۷۹﴾

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ

يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ

الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا

اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ

كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

وقف غفران

ع ۵

دار العلوم الحسینیہ شہداد پور سندھ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
سورۃ الکہف
صفحہ نمبر ۱۹ تا ۵۲

سورہ کہف کی فضیلت

ہر جمعہ کو رات میں یا دن میں سورہ کہف ضرور پڑھا کریں اس لئے کہ:

① حدیث شریف میں آیا ہے کہ:

"جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھ لیتا ہے اس کے لئے اس جمعہ سے آنے والے جمعہ کے درمیان (پورے ہفتہ) "ایک نور" روشن رہے گا"

② ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:

"جو شخص جمعہ کی رات سورہ کہف پڑھ لیتا ہے اس کے لئے اس کی جگہ اور بیت العتیق (خانہ کعبہ) کے درمیان "ایک نور" روشنی مسلسل رہتا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ جس شخص نے سورہ کہف جس طرح اتری ہے۔ اسی طرح (صحیح طریق پر) پڑھ لی تو اس کی جگہ اور مکہ کے درمیان وہ ایک (ضیا پاش) نور بن رہتی ہے اور جو شخص اس کی آخری دس آیتیں پڑھتا رہے گا اور دجال (اس کی زندگی میں) نمودار ہو گیا تو وہ اس شخص پر مسلط نہ ہو سکے گا (یعنی دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا)۔ (نسائی، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ)

③ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:

"جس شخص نے سورہ کہف کی اول دس آیتیں حفظ کر لیں اور پابندی سے پڑھتا رہا وہ دجال کے فتنہ سے بچا دیا جائے گا۔ اسی حدیث کی ایک روایت میں یہ آیا ہے کہ جس شخص نے اس سورت کی دس آیتیں دوسری روایت میں ہے آخری دس آیتیں یاد کر لیں (اور ہمیشہ پڑھتا رہا) وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص سورہ کہف کی اول تین آیتیں پڑھتا رہے گا وہ بھی دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔"

(ترمذی، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ)

سُوْرَۃُ الْکَہْفِ مَکِّیَّۃٌ وَّہِیَ مِائَۃٌ وَّعَشْرُ اٰیٰتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُکُوْعًا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ

الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ۱ قَیِّمًا

لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ وَ

یُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَہُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۲

مّٰکِثِیْنَ فِیْہِ اَبَدًا ۳ وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ

بَارِزَةً وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ
مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ
صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ
اَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ
لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ
فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا
فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا
الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً
اِلَّآ اَحْصٰىهَا وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا

خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَاضْرِبْ

لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ

مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ

الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ

الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ

خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ

فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ اَوْ يُصْبِحَ

مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾

وَاُحِيطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ

كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ

خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ

يٰلَيْتَنِي لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُونَهٗ مِنْ

دُونِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ
رَجُلًا ؕ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَاۤ
اُشْرِكُ بِرَبِّىْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَاۤ اِذْ
دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ
اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا
اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿ۚ۳۹﴾ فَعَسٰى
رَبِّىْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ
وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ

مِّنْهُ شَيْـًٔا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝۳۳

وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ

يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ

نَفَرًا ۝۳۴ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ

لِّنَفْسِهٖ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ

اَبَدًا ۝۳۵ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً

وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ

خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝۳۶ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ

أُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ

ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ط نِعْمَ

الثَّوَابُ ط وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ وَاضْرِبْ

لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا

جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا

بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾

ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ

فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اِنَّآ

اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ

سُرَادِقُهَا وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا

بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ

الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾

اَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ
وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ
مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕۚ لَا
مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ
مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ
یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ
یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَیْنٰكَ
عَنْهُمْ ۚ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ
وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ

تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا

تَقُولَنَّ لِشَاىْءٍ إِنِّى فَاعِلٌ ذٰلِكَ

غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّآ أَن يَشَآءَ اللّٰهُ ۚ وَاذْكُر

رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰٓ أَن

يَهْدِيَنِ رَبِّى لِأَقْرَبَ مِنْ هٰذَا

رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوا فِى كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ

مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ

اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ لَهُۥ غَيْبُ

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِۦ وَ

۳ ع ۵ ۱۵

أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا

رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ط قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا

عَلٰى أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾

سَيَقُولُونَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ج وَ

يَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ

رَجْمًا بِالْغَيْبِ ج وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ط قُلْ رَّبِّيْ أَعْلَمُ

بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ قف فَلَا

تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ص وَّلَا

أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ

فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم

بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

بِكُمْ أَحَدًا ﴿۱۹﴾ إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي

مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَ

كَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ

وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا

رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ

تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّ
نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ
وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ
فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَ
كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا
لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا

اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ

رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ

مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ

اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ

الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ

ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ

مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ

يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ ع و

فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ ع

وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا

رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ

نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ

اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا

مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ

بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿۱۵﴾ وَاِذِ

اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا

اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَالرَّقِيۡمِۙ

كَانُوۡا مِنۡ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذۡ اَوَى

الۡفِتۡيَةُ اِلَى الۡكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ

اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا

مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبۡنَا عَلٰۤى

اٰذَانِهِمۡ فِى الۡكَهۡفِ سِنِيۡنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ۙ

ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَىُّ الۡحِزۡبَيۡنِ

اَحۡصٰى لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ۧ نَحۡنُ

نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَـقِّ ؕ اِنَّهُمۡ

ع ۲ ۱۲

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝٤ مَا لَهُمْ بِهٖ

مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ

اِلَّا كَذِبًا ۝٥ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ

عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا

الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝٦ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى

الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ

اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا

عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ اَمْ حَسِبْتَ

ع ۶ ۱۸

حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ

الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ

دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ

بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا

كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَآءِيَ الَّذِينَ

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا

لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَاَ

الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ

مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾

ع ۷ ۱۹

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ

الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا

مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ

تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ

الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ

اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا

بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا

هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا

قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى

الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ

يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ

الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ

يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ

الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ

جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع وَاِذْ

۸ع۲

قَالَ مُوسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰى

اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِىَ

حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا

نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى

الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا

مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ

اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ

نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ

اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ

سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ

ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى

اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا

مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ

عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى

اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ
خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ
اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾
قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ
شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع
فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي
السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا
لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْــًٔـا
اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ

ع ۹ ۱۱ ۲۱

تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا
تُؤَاخِذْنِىْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِىْ
مِنْ اَمْرِىْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰىٓ
اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ قَالَ اَقَتَلْتَ
نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ
شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ
اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾
قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَىْءٍۭ بَعْدَهَا
فَلَا تُصٰحِبْنِىْ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّىْ

قَالَ اَلَمْ

عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ

اَهْلَ قَرْيَةِ اِسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا

اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا

يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ

شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ

سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ

لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ

مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ

فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّ

كُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا

خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ

فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا

وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ

اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا

فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۸۲ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ

عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا

عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۸۳ ۭ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي

الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

سَبَبًا ۸۴ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۸۵ حَتّٰٓى اِذَا

بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

ع ۱۰ ۱۲

تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ

عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬ قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ

اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ

فِیْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ

فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَ اَمَّا مَنْ

اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ

اِۨلْحُسْنٰی ۚ وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا

یُسْرًا ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤی اِذَا

بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا
تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ
مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذَٰلِكَ ۖ وَقَدْ
أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ
سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ
وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ
يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا يَٰذَا الْقَرْنَيْنِ
إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ
فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ

خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ

بَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ

رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ

الْحَدِيْدِ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا حَتّٰٓى

اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا قَالَ اٰتُوْنِىْٓ اُفْرِغْ

عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ

يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا

جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ

وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي

الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضْنَا

جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿۱۰۰﴾

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ

عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

ع ۱۱ ۱۹ ۲

يَتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ

اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ

هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ

ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ

الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا

كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ

لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ

فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ

كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ

جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ

مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا

صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
منزل
صفحہ نمبر ۵۳ تا ۷۱

فضائل و خواص منزل

آئندہ صفحات میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے وہ "منزل" کے نام سے معروف ہیں۔ نقش و تعویذات کے مقابلہ میں آیات قرآنیہ اور وہ دعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور مؤثر ہیں عملیات میں انہی چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیے۔ فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لئے دعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو۔ اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لئے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے

یہ "منزل" آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے مجرب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ القول الجمیل اور بہشتی زیور میں بھی لکھی ہیں۔ القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی تحریر فرماتے ہیں: "یہ تینتیس آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ حاصل ہوتی ہے"۔

اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں: "اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں۔ اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں"۔

حضرت مولانا محمد طاہر کاندھلوی لکھتے ہیں کہ: "ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریضہ کے لئے اس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کرا کر دینی پڑتی تھی۔ اس لئے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ ایک مستقل باب کی شکل میں طبع کرا دیا جائے تو سہولت ہو جائے گی"۔

یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے۔ جتنی توجہ اور عقیدت سے پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے نام اور اس کے کلام میں بڑی برکت ہے۔ واللہ الموفق

منزل ۱

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳﴾

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۴﴾ اِهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾ آمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ

ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۝۲ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ

بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا

رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۝۳ وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ

بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ

قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ۝۴

اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ٭

وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝۵ (سورۃ البقرہ آیت ۱ تا ۵)

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۳﴾ (سورۃ البقرۃ آیت ۱۶۳)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ

الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ

عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا

یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا

بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ

فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ

وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ

مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ

لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ

رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا

وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ

نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ

وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ

مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ (سورۃ البقرۃ آیت ۲۸۵، ۲۸۶)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا

بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ (سورۃ آل عمران، آیت ۱۸)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ

تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ

تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ

الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ

النَّهَارَ فِی الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ

مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ (سورۃ آل عمران آیت ٢٦-٢٧)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ

حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ

وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا
فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ
خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ
مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾ (سورۃ الاعراف آیت ۵۵ تا ۵۶)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا
الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ

بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ

لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ

يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ

يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾

(سورۂ بنی اسرائیل آیت ۱۱۰-۱۱۱)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ

عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لا

لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ

عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (سورۃ المؤمنون آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ

زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ

لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا

زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾

لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلٰى

وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُورًا

وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ إِلَّا مَنْ

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ

ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ

خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ

مِّنْ طِينٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾ (سورۃ الصّٰفّٰت آیات ۶ تا ۱۱)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ
اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا
تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا

يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ (سورۃ الرحمٰن آیات ۳۴تا۴۰)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى

جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا

مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

(سورۃ الحشر آیات ۲۲ تا ۲۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
قُلْ اُوحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ

نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ

فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا

عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾ (سورۃ الجن آیت ۱ تا ۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ

مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾ (سورۃ الکافرون)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ (سورۃ الاخلاص)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ

شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ (سورۃ الفلق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾

مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ (سورۃ الناس)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اورادِ فتحیہ
تالیف حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانی (حضرت شاہ ہمدان)
ترجمہ سید ضیاء اللہ بخاری
صفحہ نمبر ۷۲ تا ۱۱۳

فضائل و خواص اوراد فتحیہ

اوراد فتحیہ میں وہ تمام اوراد شامل ہیں جو شاہ ہمدان نے ایک ہزار چار سو اولیائے کرام سے جمع کئے تھے۔ اور انہیں پڑھنے کی اجازت حاصل کی تھی شاہ ہمدان خود رقم طراز ہیں:

"ان اوراد کے فضائل اور خواص کا ایک کرشمہ یہ ہے کہ میں اپنے زمانہ سیاحت میں ایک ہزار چار سو کامل اولیاء سے ملا ہوں۔ ان میں سے چار سو کو ایک ہی مجلس میں سلطان ابوسعیدؒ کے دربار میں شرف صحبت حاصل ہوا۔ وقت رخصت جو دعائیں اور ذکر و اذکار ان کی زبان سے جاری ہوئے وہ اوراد فتحیہ ہیں۔ جب میں نے کتب احادیث کی طرف رجوع کیا تو معلوم ہوا یہ تمام اوراد احادیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود ہیں۔ خانہ کعبہ کی زیارت کے لئے جاتے ہوئے جب میں مسجد اقصیٰ پہنچا تو ایک رات حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آستین مبارک سے ایک رقعہ مبارک نکال کر مجھے مرحمت فرما کر ارشاد فرمایا:

یہ "فتحیہ" لو۔ جب میں نے دیکھا تو یہی وہ اوراد تھے جو میں نے جمع کئے تھے"

اب ہم یہ نادر نسخہ صاحب دل اور اہل ذوق حضرات کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ وما توفیقی الا باللہ

مرتبہ الجامعۃ الاسلامیہ لبنات الاسلام ۔ گجرات

اورادِ فتحیہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اللہ کے نام سے جو بہت بخشش کرنے والا نہایت مہربان ہے

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الۡعَظِيۡمَ ط (تین مرتبہ)

میں عظمت والے اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

اَلَّذِیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَيُّوۡمُ ط

جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہی ہمیشہ زندہ و پائندہ ہے

وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ ط وَاَسۡئَلُهُ التَّوۡبَةَ ط

میں اسی کے سامنے پشیمان ہوتا ہوں اور اسی سے قبولیت توبہ کی درخواست کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَمِنۡكَ

اے اللہ تو ہر نقص و عیب سے پاک ہے اور تجھی سے

السَّلَامُ وَاِلَيۡكَ يَرۡجِعُ السَّلَامُ ط

سلامتی کی ابتدا اور تیری ہی طرف اس کی انتہا ہے

حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ ؕ وَاَدْخِلْنَا دَارَ

اے ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور ہمیں بہشت میں

السَّلَامِ ؕ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ

داخل فرما اے ہمارے پروردگار تو برکتیں دینے والا اور

یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ؕ (خط کشیدہ کلمات ۳ بار)

اے بزرگی واحسان والے تو ہی بلند ہے

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا یُّوَافِیْ

اے ہمارے اللہ تعریفیں صرف تیری ہیں ایسی تعریف جو تیری نعمتوں

نِعَمَکَ ؕ وَیُکَافِیْ مَزِیْدَ کَرَمِکَ ؕ

کو شامل ہو اور تیرے مزید احسانات کو بھی کافی ہو

اَحْمَدُکَ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِکَ ؕ مَا عَلِمْتُ

میں تیری تعریف کرتا ہوں تیری تمام خوبیوں پر جو مجھے معلوم ہیں

مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ؕ وَعَلٰی جَمِیْعِ

اور جو معلوم نہیں اور تیرے تمام احسانات

نِعَمِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ

پر بھی جو مجھے معلوم ہیں اور جو معلوم

اَعْلَمْ ط وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ ط

نہیں اور ہر حال میں تیری ہی تعریف ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

میں شیطان مردود کے شر سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا

وہ اللہ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ و پائندہ ہے اسے

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي

اونگھ اور نیند نہیں چھوتی آسمان اور

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا

زمین میں سب کچھ اسی کا ہے کون

الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ

اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے سفارش کر سکتا ہے وہ لوگوں

مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا

کے پس و پیش سے واقف ہے تمام

یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا

مخلوق اس کی معلومات میں سے کسی ایک چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے

شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اس کا تخت بادشاہی آسمانوں اور زمین پر پھیلا ہوا ہے

وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

اور ان کی نگہداشت بھی اسے نہیں تھکاتی وہی بلند و بالا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ (تینتیس ۳۳ مرتبہ)

وہ ہر شرک اور عیب سے پاک ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (تینتیس ۳۳ مرتبہ)

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں

اَللّٰهُ اَکْبَرُ (چونتیس ۳۴ مرتبہ)

اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

یکتا و لاشریک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی

اسی کی بادشاہی اور اسی کی تعریف ہے اور وہی ہر چیز

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (دس بار)

پر قادر ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْجَبَّارُ

زور آور بادشاہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَہَّارُ

سب پر غالب اکیلے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ

بے بہا بخشش کرنے والے غالب اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَرِیْمُ السَّتَّارُ

گناہ ڈھانپ لینے والے محسن اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ ط

بلند و بالا اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط

دن اور رات کو پیدا کرنے والے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَعْبُوْدُ بِکُلِّ مَکَانٍ ط

ہر جگہ عبادت کیے جانے والے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَذْکُوْرُ بِکُلِّ لِسَانٍ ط

ہر زبان پر یاد کیے جانے والے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَعْرُوْفُ بِکُلِّ اِحْسَانٍ ط

ہر قسم کے احسان کے ساتھ مشہور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَاْنٍ ط

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ ہر روز ایک نرالی شان میں ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا بِاللّٰہِ ط

اللہ پر ایمان کے دوران بھی اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانًا بِاللّٰہِ ط

اللہ سے پناہ ملنے کے دوران بھی اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانَۃً مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ ط

اللہ کی طرف سے امانت ملنے پر بھی اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں بدی سے بچاؤ اور نیکی سے لگاؤ اسی کی توفیق سے ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ ط

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اس لئے ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا ط

تحقیق در تحقیق (کی نظر سے) اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّتَصْدِیْقًا ط

از روئے ایمان وتصدیق بھی اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا ط

عبادت اور بندگی کی جہت سے بھی اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَلَطُّفًا وَّرِفْقًا ط

اللہ کے لطف و کرم کی بنا پر اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ط

ہر چیز سے پہلے ہونے کی وجہ سے بھی اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ ط

ہر چیز سے بعد باقی رہنے کی بنا پر بھی اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰى رَبُّنَا ط

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہمارا پروردگار باقی رہے گا

وَيَفْنٰى وَيَمُوْتُ كُلُّ شَيْءٍ ط

جبکہ ہر چیز فنا ہو جائے گی اور موت کے گھاٹ اتر جائے گی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ط

ظاہر و سچے بادشاہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْيَقِيْنُ ط

یقینی و حقیقی اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ط

بلند و بالا اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ط

مکرم بردبار اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

سات آسمانوں اور عرش عظیم کے مالک اللہ

السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ ط

تمام معززین سے زیادہ عزت والے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ط

سب مہربانوں سے بڑے مہربان اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَبِیْبُ التَّوَّابِیْنَ ط

توبہ کرنے والوں سے محبت کرنے والے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَاحِمُ الْمَسَاکِیْنَ ط

بیچاروں پر رحم کرنے والے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ھَادِی الْمُضِلِّیْنَ ط

گمراہوں کو ہدایت دینے والے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَلِیْلُ الْحَآئِرِیْنَ ط

حیران رہنے والوں کو راہ دکھانے والے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانُ الْخَآئِفِیْنَ ط

ڈرنے والوں کے لئے سراسر امن اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ط

فریاد کرنے والوں کے لئے فریادرس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ ط

سب سے بہتر مدد فرمانے والے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَیْرُ الْحَافِظِیْنَ ط

سب سے بہتر حفاظت فرمانے والے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ط

بہترین وارث اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ ط

بہترین فیصلہ فرمانے والے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ط

بہترین رزق دینے والے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ط

بہترین مشکل کشا اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ط

بہترین بخشش کرنے والے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ط

بہترین رحم کرنے والے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَصَدَقَ

اس اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو ایک ہے جس نے اپنا وعدہ

وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ

پورا کیا اور جس نے اپنے بندے کی مدد فرمائی اور جس نے اپنے لشکر کو غالب کیا

وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ وَلَاشَیْءَ بَعْدَہٗ

اور دشمن کے تمام لشکروں کو اکیلے شکست دی اور جس کے بعد کوئی نہیں ہوگا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَھْلُ النِّعْمَۃِ وَ

تمام نعمتیں دینے والے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور

لَہُ الْفَضْلُ وَلَہُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ

بلند رتبہ اسی کا ہے اور اچھی تعریف بھی اسی کی ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ خَلْقِہٖ

میں کہتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اس کی مخلوق کی تعداد

وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَرِضٰی نَفْسِہٖ

اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اس کی ذات کی خوشی

وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ (۳ بار)

اور اس کے کلمات کی سیاہی کی مقدار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ صَاحِبُ الْوُحْدَانِیَّۃِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اپنی ذات میں ایک اور صفات میں

الْفَرْدَانِیَّۃِ الْقَدِیْمِیَّۃِ الْاَزَلِیَّۃِ

بھی ایک ہے وہ ایسی قدیم ذات والا ہے جو ہمیشہ سے ہے

الْاَبَدِیَّۃِ ط لَیْسَ لَہٗ ضِدٌّ وَّلَا

اور ہمیشہ رہے گی نہ اس کا توڑ ہے اور نہ

نِدٌّ وَّلَا شِبْہٌ وَّلَا شَرِیْکٌ

اس کی مثال اور نہ اس کی مانند ہے اور نہ اس کا کوئی شریک ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو اکیلا ہے اور جس کا کوئی شریک نہیں

لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ط

اسی کی بادشاہی اور اسی کی تعریف

یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَھُوَحَیٌّ لَّا

وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت وارد کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے

يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى

جسے موت کا خطرہ نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاِلَيْهِ

ہر چیز پر قادر ہے اور اسی کی طرف

الْمَصِيْرُ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ

لوٹنا ہے وہ سب سے پہلے ہے اور وہی سب کے بعد بھی

الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ

وہ ظاہر ہے اور پوشیدہ بھی اور ہر چیز کو جاننے

شَيْءٍ عَلِيْمٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّ

والا بھی وہی ہے اس کی مانند کوئی نہیں

هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ حَسْبُنَا

سب کچھ سننے اور دیکھنے والا بھی وہی ہے اللہ ہمیں کافی

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى

ہے وہ بہتر کارساز بہتر آقا

وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط (تین بار پڑھیں)

اور خوب مدد گار ہے

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط

اے میرے پروردگار تجھ سے بخشش مانگتا ہوں جبکہ لوٹنا تیری ہی طرف ہے

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ ط

اے ہمارے اللہ جسے تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ط وَلَا

اور جسے تو روک دے اسے کوئی دینے والا نہیں اور جو

رَآدَّ لِمَا قَضَيْتَ ط وَلَا يَنْفَعُ ذَا

فیصلہ تو فرمادے اس کو کوئی رد کرنے والا نہیں اور کسی خوش نصیب

الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ط سُبْحَانَ رَبِّيَ

کو تیرے مقابلے میں بخت اور بزرگی فائدہ نہیں دے سکتے بلند و برتر اور

الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ ط (تین بار پڑھیں)

بہت بڑا دانا میرا پروردگار پاک ہے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی الْکَرِیْمِ

بلند و برتر صاحب جود و کرم اور بہت بڑا داتا

الْوَهَّابِ یَا وَهَّابُ سُبْحَانَكَ مَا

پاک ہے اے داتا تو پاک ہے ہم نے

عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ سُبْحَانَكَ

تیری عبادت کا حق ادا نہیں کیا تو پاک ہے

مَا عَرَفْنَاكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ سُبْحَانَكَ

نہ ہی تجھے پوری طرح پہچانا ہے تو پاک ہے

مَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ سُبْحَانَكَ

ہم نے تیری یاد کا حق ادا نہیں کیا تو پاک ہے

مَا شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ سُبْحَانَ

ہم نے تیری نعمتوں کا پورا شکر ادا نہیں کیا وہ اللہ پاک

اللّٰهِ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

ہے جس کی ہمیشگی ہمیشہ ہے اے یکتائی میں

الْوَاحِدِ الْاَحَدِ ۚ سُبْحَانَ اللّٰہِ

اکیلا اور بے نیاز اللہ ہر شرک و عیب سے پاک ہے

الْفَرْدِ الصَّمَدِ ۚ سُبْحَانَ اللّٰہِ

آسمانوں کو ستون کے بغیر بلند بنانے والا اللہ پاک ہے

رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ ۚ سُبْحَانَ

وہ اللہ جس نے اپنی بیوی اور اولاد نہیں بنائی پاک ہے

اللّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا

وَلَدًا ۚ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْاَحَدِ

یکتا اور بے نیاز اللہ پاک ہے

الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ

جس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ خود کسی سے جنا گیا

یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۚ

اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

وہ بے عیب بادشاہ پاک ہے

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

وہ ظاہر و باطن کا بادشاہ پاک ہے

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

وہ عزت و عظمت اور مکمل

وَالْقُدْرَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْجَلَالِ

وہ بزرگی طاقت و ہیبت والا پاک ہے

وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْبَقَآءِ وَالثَّنَآءِ

وہ تعریف وہ بے عیب و پائیدار ہے و خوبی والا ہے

وَالضِّيَآءِ وَالْآلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ

وہ ظاہری و باطنی احسانات والا ہے و روشنی والا ہے

وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ

ہمیشہ زندہ بڑی ذات اور بڑی طاقت والا ہے

اَلْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَنَامُ وَلَا

رہنے والا بادشاہ پاک ہے جس کے لیے نیند ہے نہ

يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَ

موت وہ ہر شریک سے پاک ہے وہ ہر عیب و نقص سے پاک ہے

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ

ہمارا اور تمام فرشتوں کا اور جبریل امین کا پروردگار ہے اللہ پاک

اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا

ہے اور تمام تعریفیں اللہ کی ہیں اور اللہ کے علاوہ کوئی

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے نہیں کوئی قابو اور نہیں

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

کوئی زور مگر صاحب عظمت بہت بلند اللہ کی توفیق سے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِىْ

اے ہمارے اللہ تو ہی سچا بادشاہ ہے ایسا بادشاہ کہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ		یَا اَللّٰہُ	یَا رَحْمٰنُ
تیرے سوا کوئی معبود نہیں		اے اللہ	اے بہت رحم کرنے والے
یَا رَحِیْمُ	یَا مَالِکُ	یَا قُدُّوْسُ	یَا سَلَامُ
اے نہایت مہربان	اے ہر چیز کے مالک	اے ہر نقص و عیب سے پاک	اے سلامتی دینے والے
یَا مُؤْمِنُ	یَا مُھَیْمِنُ	یَا عَزِیْزُ	یَا جَبَّارُ
اے امن دینے والے	اے نگہبان	اے ہر چیز پر غالب	اے زبردست
یَا مُتَکَبِّرُ	یَا خَالِقُ	یَا بَارِئُ	یَا مُصَوِّرُ
اے بڑائی والے	اے اجسام کو پیدا کرنے والے	اے ارواح کے پیدا کرنے والے	اے صورت بنانے والے
یَا غَفَّارُ	یَا قَھَّارُ	یَا وَھَّابُ	یَا رَزَّاقُ
اے بہت بخشنے والے	اے ہر چیز پر غالب	اے مفت دینے والے	اے سب کو روزی دینے والے
یَا فَتَّاحُ	یَا عَلِیْمُ	یَا قَابِضُ	یَا بَاسِطُ
اے مشکل کشا	اے سب کچھ جاننے والے	اے فائدہ مند تنگی دینے والے	اے فراخی دینے والے

یَاخَافِضُ	یَارَافِعُ	یَامُعِزُّ	یَامُذِلُّ
اے متکبر کو نیچا دکھانے والے	اے بلند کرنے والے	اے عزت دینے والے	اے ذلیل کرنے والے
یَاسَمِیعُ	یَابَصِیرُ	یَاحَکَمُ	یَاعَدْلُ
اے ہر بات سننے والے	اے ہر چیز دیکھنے والے	اے عدل وانصاف کرنے والے	اے بہت بڑے منصف
یَالَطِیفُ	یَاخَبِیرُ	یَاحَلِیمُ	یَاعَظِیمُ
اے باریک بین مہرباں	اے باخبر	اے بردبار	اے صاحب عظمت
یَاغَفُورُ	یَاشَکُورُ	یَاعَلِیُّ	یَاکَبِیرُ
اے گناہ بخشنے والے	اے قدردان	اے بہت بلند	اے بڑائی والے
یَاحَفِیظُ	یَامُقِیتُ	یَاحَسِیبُ	یَاجَلِیلُ
اے نگہبان	اے زور آور روزی دینے والے	اے کافی ہونے والے اور حساب لینے والے	اے بزرگ
یَاکَرِیمُ	یَارَقِیبُ	یَامُجِیبُ	یَاوَاسِعُ
اے صاحب کرم	اے نگہبان	اے قبول کرنے والے	اے وسعت دینے والے

یَاحَکِیْمُ	یَاوَدُوْدُ	یَامَجِیْدُ	یَابَاعِثُ
اے حکمت والے	اے محبت فرمانے والے	اے بزرگی والے	اے رسول بھیجنے والے اور مُردہ زندہ کرنیوالے
یَاشَہِیْدُ	یَاحَقُّ	یَاوَکِیْلُ	یَاقَوِیُّ
اے ہر جگہ حاضر وموجود	اے ثابت وموجود	اے کارساز	اے طاقتور
یَامَتِیْنُ	یَاوَلِیُّ	یَاحَمِیْدُ	یَامُحْصِیْ
اے مضبوط طاقت والے	اے حمایتی	اے تعریف کے گئے	اے احاطہ کرنے والے اے شمار کرنے والے
یَامُبْدِیُٔ	یَامُعِیْدُ	یَامُحْیِیْ	یَامُمِیْتُ
اے ابتدا پیدا کرنیوالے اے ظاہر کرنیوالے	اے دوبارہ پیدا کرنے والے	اے زندہ کرنے والے	اے موت دینے والے
یَاحَیُّ	یَاقَیُّوْمُ	یَاوَاجِدُ	یَامَاجِدُ
اے ہمیشہ زندہ	اے تمام مخلوق کے سہارے	اے ہمیشہ مال دار	اے سراسر بزرگ
یَاوَاحِدُ	یَااَحَدُ	یَاصَمَدُ	یَاقَادِرُ
اے یکتا	اے اکیلے	اے بے نیاز	اے توانا

یَا مُقْتَدِرُ	یَا مُقَدِّمُ	یَا مُؤَخِّرُ	یَا اَوَّلُ
اے مکمل اختیار والے	اے آگے بڑھانے والے	اے پیچھے ہٹانے والے	اے سب سے پہلے
یَا اٰخِرُ	یَا ظَاھِرُ	یَا بَاطِنُ	یَا وَالِیُ
اے سب کے بعد باقی رہنے والے	اے ہر ایک پر آشکار	اے سب سے پوشیدہ	اے مالک
یَا مُتَعَالِیُ	یَا بَرُّ	یَا تَوَّابُ	یَا مُنْعِمُ
اے سب سے بلند	اے بہت نیکی کرنے والے	اے بہت توبہ قبول کرنے والے	اے نعمت دینے والے
یَا مُنْتَقِمُ	یَا عَفُوُّ	یَا رَءُوْفُ	یَا مَالِكَ الْمُلْكِ
اے انتقام لینے والے	اے درگزر کرنے والے	اے بہت شفقت کرنے والے	اے شہنشاہ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ		یَا رَبُّ	یَا مُقْسِطُ
اے صاحب جلال اور اے صاحب بخشش		اے پروردگار	اے انصاف کرنے والے
یَا جَامِعُ	یَا غَنِیُّ	یَا مُغْنِیُ	یَا مُعْطِیُ
اے اکٹھا کرنے والے	اے تونگر	اے احتیاج ختم کرنے والے	اے دینے والے

يَا نُورُ	يَا نَافِعُ	يَا ضَارُّ	يَا مَانِعُ
اے روشنی	اے نفع پہنچانے والے	اے نقصان دینے والے	اے روکنے والے
يَا وَارِثُ	يَا بَاقِي	يَا بَدِيعُ	يَا هَادِي
اے سب کے وارث	اے ہمیشہ باقی رہنے والے	اے بے نمونہ پیدا کرنے والے	اے ہدایت دینے والے
يَا سَتَّارُ	يَا صَادِقُ	يَا صَبُورُ	يَا رَشِيدُ
اے عیوب پر پردہ ڈالنے والے	اے سچے	اے بہت حوصلے والے	اے سمجھ دینے والے

يَا مَنْ تَقَدَّسَ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتُهٗ

اے وہ جس کی ذات تمام مثالوں سے پاک ہے

وَتَنَزَّهَ عَنْ مُشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ صِفَاتُهٗ

اور اس کی صفات ہر چیز کی مشابہت سے منزّہ ہے

يَا مَنْ دَلَّتْ عَلٰى وَحْدَانِيَّتِهٖ اٰيَاتُهٗ

اے وہ ذات جس کی یکتائی پر اس کی نشانیاں دلالت کرتی ہیں

وَشَهِدَتْ بِرُبُوبِيَّتِهٖ مَصْنُوعَاتُهٗ

اور اس کی مصنوعات اس کے پروردگار ہونے پر گواہ ہیں

وَاحِدٌ لَّا مِنْ قِلَّةٍ ۝ وَمَوْجُوْدٌ لَّا

وہ اکیلا ہے لیکن کمی کی وجہ سے نہیں وہ موجود ہے لیکن

مِنْ عِلَّةٍ ۝ يَا مَنْ هُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ

کسی سبب سے نہیں اے وہ ذات جو نیکی میں مشہور

وَّ بِالْاِحْسَانِ مَوْصُوْفٌ مَعْرُوْفٌ

اور بھلائی کے ساتھ متصف ہے وہ یوں

بِلَا غَايَةٍ ۝ وَمَوْصُوْفٌ بِلَا نِهَايَةٍ ۝

جانا پہچانا ہے وہ بحد مشہور ہے کہ انتہا ہی نہیں بے پایاں صفات کے ساتھ

اَوَّلٌ قَدِيْمٌ بِلَا ابْتِدَاءٍ ۝ وَّاٰخِرٌ

موصوف ہے وہ سب سے پہلے اور قدیم ہے اس کی کوئی ابتدا نہیں اور وہ سب

كَرِيْمٌ بِلَا انْتِهَاءٍ ۝ وَغَفَرَ ذُنُوْبَ

کے بعد باقی رہنے والا سخی جس کی انتہا نہیں اور اس نے اپنے احسان اور

الْمُذْنِبِيْنَ كَرَمًا وَّحِلْمًا ط يَا مَنْ

بردباری سے گنہگاروں کے گناہ بخش دیئے اے وہ ذات

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ

جس کی مانند کوئی چیز نہیں اور وہی ہر ایک کی سننے والا

الْبَصِيْرُ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

ہر ایک کو دیکھنے والا ہے ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہتر

الْوَكِيْلُ ط نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ

کارساز کیا ہی اچھا مالک اور کیا ہی اچھا

النَّصِيْرُ ط (خط کشیدہ کلمات تین بار پڑھیں)

مددگار ہے

يَادَآئِمًا بِلَا فَنَآءٍ وَّيَا قَآئِمًا بِلَا

اے فنا سے مبرا ہمیشہ رہنے والے اور زوال سے پاک

زَوَالٍ ط وَيَا مُدَبِّرًا بِلَا وَزِيْرٍ سَهِّلْ

پائندہ اور اے بغیر وزیر تدبیر کرنے والے ہمیں

عَلَیْنَا وَعَلٰی وَالِدِیْنَا کُلَّ عَسِیْرٍ ط

اور ہمارے والدین کو پیش آنے والی ہر مشکل آسان فرمادے

لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَآ

میں تیری ویسی تعریف نہیں کرسکتا جیسی تو نے خود

اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ ط عَزَّجَارُکَ

اپنی تعریف کی ۔ تیری پناہ میں آنے والا غالب ہے

وَجَلَّ ثَنَآؤُکَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُکَ

اور تیری تعریف اونچی ہے اور تیرے نام مقدس ہیں

وَعَظُمَ شَانُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ط

اور تیری شان بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں

یَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ بِقُدْرَتِہٖ

اللہ اپنی قدرت سے جو چاہے کرتا ہے

وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ بِعِزَّتِہٖ ط اَلَآ

اور اپنے غلبہ سے جو چاہے فیصلہ فرماتا ہے

اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ؕ کُلُّ

خبردار سب معاملات اللہ کی طرف لوٹتے ہیں اس کی

شَیْءٍ ھَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ

ذات کے علاوہ ہر چیز فنا ہونے والی ہے اسی کا

الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

حکم ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اے انسان تجھے

اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ حَسْبُنَا

دشمنوں کے مقابلہ میں اللہ ہی کافی ہے اور وہ ہر بات کو سننے والا اور ہر چیز کو جاننے والا ہے

اللّٰهُ وَكَفٰى ۚ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا ؕ

ہمارا اللہ ہی کارساز ہے اور وہی ہمیں کافی ہے جس نے اللہ کو پکارا اللہ نے اس کی سن لی

لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى ؕ مَنِ

اللہ کے پیچھے کوئی منتہائے مقصود نہیں جس نے

اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ نَجَا ؕ سُبْحَانَ

اللہ کا دامن پکڑا کامیاب ہوگیا وہ ذات پاک ہے

مَنْ لَّمْ یَزَلْ رَبًّا رَّحِیْمًا ط وَّلَا

جو ہمیشہ سے پالنہار و مہربان ہے وہ ہمیشہ

یَزَالُ کَرِیْمًا ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کے لئے محسن ہے بردبار و معزز اللہ کے علاوہ

الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ

کوئی معبود نہیں اللہ تعالیٰ پاک ہے

وَتَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

وہی برکتیں دینے والا ہے سات آسمانوں

السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

کا اور عرش معلیٰ کا مالک ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور تمام تعریفیں اس اللہ کی ہیں جو تمام جہانوں کا مالک ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا

نہیں وہ یگانہ و یکتا معبود ہے ہر چیز سے بے نیاز

فَرْدًا وِّتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا دَآئِمًا

اکیلا اور طاق ہے ہمیشہ زندہ اور ہر ایک کا سہارا

اَبَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا

ہمیشہ رہنے والا اس نے بیوی اور بچے نہیں

وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي

بنائے اور حکومت میں اس کا کوئی حصہ دار

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ

نہیں اور ذلت سے بچاؤ کے لیے اس کا کوئی کارساز

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳ بار)

نہیں اور تو اس کی خوب بڑائی کر اللہ سب سے بڑا ہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدِيْنِنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ

ہمارے دین میں اللہ ہمیں کافی ہے ہماری دنیا میں اللہ ہمیں

لِدُنیَانَا حَسْبُنَا اللّٰہُ لِمَا اَھَمَّنَا ط

کافی ہے جو چیز ہمیں غم میں مبتلا کرے اس کو اللہ کافی ہے

حَسْبُنَا اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیْنَا ط

جو ہم پر زیادتی کرے اس کے مقابلے میں اللہ ہمیں کافی ہے

حَسْبُنَا اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنَا ط حَسْبُنَا

ہمارے ہر حاسد کے مقابلے میں اللہ ہمیں کافی ہے جو ہمارے

اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنَا بِسُوْءٍ ط حَسْبُنَا اللّٰہُ

متعلق برائی کے منصوبے بنائے اللہ اس کے مقابلے میں کافی ہے ہمیں موت

عِنْدَ الْمَوْتِ ط حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ

کے وقت بھی اللہ کافی ہے قبر میں بھی اللہ ہمیں کافی

الْقَبْرِ ط حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسَآئِلِ ط

ہے قبر میں سوالات کے دوران بھی ہمیں اللہ کافی ہے

حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ط حَسْبُنَا

پل صراط پر بھی ہمیں اللہ کافی ہے حساب کے وقت

حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ الْحِسَابِ حَسْبُنَا اللّٰہُ

حساب کے وقت بھی ہمیں اللہ کافی ہے ترازوئے عمل کے پاس

عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ

بھی اللہ ہمیں کافی ہے جنت اور دوزخ کے قریب

الْجَنَّۃِ وَ النَّارِ حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ

بھی ہمیں اللہ کافی ہے دیدارِ الٰہی کے وقت بھی اللہ

اللِّقَآءِ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

ہمیں کافی ہے مجھے وہ اللہ کافی ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں

عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ اِلَیْہِ اُنِیْبُ لَآ اِلٰہَ

ہم نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں اللہ کے علاوہ

اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ مَآ اَعْظَمَ

کوئی معبود نہیں اللہ پاک ہے اللہ کتنا بڑا

اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ

ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ پاک ہے

مَآ اَحْلَمَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ کتنا بردبار ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ مَآ اَکْرَمَ اللّٰہُ لَآ

اللہ پاک ہے اللہ کس قدر بڑا محسن ہے اللہ

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَقًّا اَللّٰھُمَّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے سچے رسول ہیں اے میرے اللہ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس وقت تک رحمت فرما جب تک اللہ کو

الذَّاکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یاد کرنے والے یاد کریں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتنی بار

کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

رحمت فرما جتنی بار غافلوں نے اللہ کی یاد سے غفلت کی

رَضِینَا بِاللّٰہِ تَعَالٰی رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ

ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر خوش ہیں اور اسلام کے دین ہونے

دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

پر خوش ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّ رَسُوْلًا ط وَ بِالْقُرْاٰنِ

کے نبی اور رسول ہونے پر خوش ہیں اور ہم قرآن کریم کے

اِمَامًا وَّ بِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً ط وَّ بِالصَّلٰوۃِ

امام ہونے اور کعبۃ اللہ کے قبلہ ہونے اور نماز کے

فَرِیْضَۃً ط وَّ بِالْمُؤْمِنِیْنَ اِخْوَانًا ط

فرض ہونے اور تمام مسلمانوں کے بھائی ہونے پر راضی ہیں

وَ بِالصِّدِّیْقِ ط وَ بِالْفَارُوْقِ ط وَ

اور ہم حضرت صدیق اکبر عمر فاروق اور

بِذِی النُّوْرَیْنِ ط وَ بِالْمُرْتَضٰی

عثمان ذوالنورین اور علی مرتضیٰ

اَئِمَّةً رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ

رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے امام ہونے پر

اَجْمَعِیْنَ مَرْحَبًا بِالصَّبَاحِ

راضی ہیں ہر صبح جدید اور روزسعید

الْجَدِیْدِ وَبِالْیَوْمِ السَّعِیْدِ وَ

میں فراخی و خوشی نصیب ہو اور

بِالْمَلَکَیْنِ الْکَاتِبِیْنَ الشَّاھِدَیْنِ

دو عادل گواہ لکھنے والے فرشتوں کو

الْعَادِلَیْنِ حَیَّاکُمَا اللّٰہُ تَعَالٰی

خوش آمدید اللہ تعالیٰ تم دونوں کو ہمارے

فِیْ غُرَّۃِ یَوْمِنَا ھٰذَا اُکْتُبَا فِیْ

اس دن کی ابتدا میں سلامتی عطا فرمائیں ہمارے اعمال نامے

اَوَّلِ صَحِیْفَتِنَا وَاشْھَدَا اَنَّا

کی ابتداء میں لکھو اور اس بات کے گواہ رہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

بے شک ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا

لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰی

اس کے بندے اور رسول ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کو ہدایت

وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ

اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اللہ اس کو تمام ادیان پر

كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ عَلٰی

غالب کرے اگرچہ مشرکوں کو ناگوار ہو ہم

هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْیٰ وَعَلَیْهَا

انشاء اللہ تعالیٰ اسی گواہی پر زندہ رہیں گے اور اسی پر

نَمُوْتُ وَعَلَیْهَا نُبْعَثُ اِنْ
اور اسی گواہی پر مریں گے دوبارہ زندہ ہوں گے

شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ
انشاء اللہ تعالیٰ میں اللہ کے تمام کلمات

اللّٰہِ التَّآمَّاتِ کُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا
کے ذریعہ اس شر سے پناہ مانگتا ہوں جو اللہ نے

خَلَقَ (تین بار)
پیدا کی

بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ
اللہ کے نام کے ذریعہ جو تمام ناموں سے بہتر ہے

اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ
اللہ کے نام کے ذریعے جو آسمان اور زمین کا پروردگار ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ
اللہ کے نام کے ذریعے جس کے نام کے ساتھ

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (تین بار)

اور وہی سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ

ہر تعریف اللہ کی ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد

مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ

زندہ کیا اور دوبارہ زندگی اور پھیلاؤ اسی کی طرف ہے

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ

ہم نے اور تمام ملک نے اللہ کے لئے صبح کی

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور یکتا ولاشریک اللہ کے

لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

سوا کوئی معبود نہیں اسی کی بادشاہی اور اسی کی تعریف ہے

وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَصْبَحْنَا

اور وہی ہر چیز پر قادر ہے ہم نے

وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْعِزَّةُ وَ

اور تمام ملک نے اللہ کے لیے صبح کی اور غلبہ اور

الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْجَبَرُوْتُ

عظمت بڑائی طاقت

وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْهَانُ لِلّٰهِ وَالْاٰلَاۗءُ

بادشاہی اور حجت و دلیل سب کچھ اللہ کا حق ہے تمام ظاہری

وَالنَّعْمَآءُ لِلّٰهِ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لِلّٰهِ وَمَا سَكَنَ

اور باطنی نعمتیں اللہ کی طرف سے ہیں دن اور رات بھی اللہ کے لیے ہے اور جو

فِيْهِمَا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَصْبَحْنَا عَلٰی

کچھ دن اور رات میں ہے وہ بھی ایک زبردست اللہ کے لیے ہے ہم نے

فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ

فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص

وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَآ

صبح کی اور اپنے باپ حضرت ابراہیم

اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ

علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طریق پر جو ایک اللہ کی طرف جھکنے

الْمُشْرِكِيْنَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

والے مسلمان تھے اور مشرکوں سے نہیں تھے

وَصَلَوٰتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ

اور اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے نبیوں

وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِيْعِ

اور اس کے رسولوں اور اس کے عرش کے اٹھانے والوں اور اس کی

خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

تمام مخلوق کے درود ہوں ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

وَاَصْحَابِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ

اور آپ کے صحابہؓ پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان سب پر اللہ کی سلامتی اور

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اس کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں اے میرے اللہ اپنی خاص رحمت اور سلامتی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

نازل فرما ہمارے سردار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تمام پہلوں

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ

اور پچھلوں کے سردار ہیں اور اپنی خاص

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

رحمتیں اور سلامتیاں نازل فرما قیامت کے دن تک ہمارے سردار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

پر جو ملاء اعلیٰ میں بھی سردار ہیں اور اپنی خاص رحمت اور سلامتی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ

نازل فرما ہمارے سردار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر وقت اور ہر گھڑی

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

اور اپنی خاص رحمت اور سلامتی نازل فرما تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ ط وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ

اور مرسلین اور اپنے تمام ملائکہ

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

مقربین پر اور اپنے تمام صالحین

وَعَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ط

اور فرمانبردار بندوں پر

وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم اور ترس فرمانے والے تو اپنی رحمت کے وسیلے

الرَّاحِمِيْنَ ط (تین بار) اٰمِيْن

سے ہمیں بھی انہی کے ساتھ شامل فرما کرہم سب پر مہر اور ترس فرما تو قبول فرما

تَمَّتْ بِفَضْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَبِرَحْمَتِهٖ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
درود شریف
صفحہ نمبر ۱۱۴

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

الٰہی حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰ

آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت

لِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

الٰہی برکت دے حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰ

آل کو جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو اور حضرت

لِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
(اوّل، دوم، سوم)
صفحہ نمبر ۱۱۵

اوّل کلمہ طیّب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اس کے بندے اور رسول ہیں

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ

پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلقؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا، پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا، پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی، آپ نے فرمایا نہیں جلا، پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابوالدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی، فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (میں نے صبح کو یہ کلمات پڑھے تھے اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا) وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ط مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ہ

مُنجیات

علامہ ابن سیرین کے ذریعہ سے تجربہ کے ساتھ مصیبت و غم کو دور کرنے والی یہ سات آیتیں جو منجیات کے نام سے معروف ہیں وہ یہ ہیں :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ج هُوَ
مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا
هُوَ ج وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ط يُصِيْبُ
بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا
وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ط كُلٌّ فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ ط مَا مِنْ دَآبَّةٍ

اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَكَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَاِیَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا یُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ط وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ط قُلْ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ط قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلقؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو الدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا، پھر دوسرے شخص نے بھی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا، پھر تیسرے آدمی نے بھی خبر دی آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابو الدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا۔ (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (میں نے صبح کو یہ کلمات پڑھے تھے اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا) وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ط مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

مؤدبانہ التماس ہے کہ آپ دعائے مغفرت اور ایصالِ ثواب کے لئے تمام مسلمین و مسلمات خصوصاً حاجی اللہ بخش برخوردار یہ، محترمہ خدیجہ بیگم، محترمہ عمر بانو اور حاجی ناصر گلزار مرحومین کو بھی ایصالِ ثواب اور مغفرت کے لئے یاد فرمائیں۔

جزاک اللہ خیراً کثیراً

اللہ سبحانہ و تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائیں۔ امین

میں آپ کا بہت مشکور و ممنون ہوں گا۔

طالب دعا

الطاف حسین برخوردار یہ

تصدیق نامہ

"مجموعہ سہ سورت مع اوراد فتحیہ و منزل" مطبوعہ مکتبہ المعارف شہداد پور کو بغور پڑھا تصدیق کی جاتی ہے کہ ان تینوں سورتوں (فاتحہ، کہف، یٰسین) میں اعراب کی یا الفاظ کی کوئی غلطی نہیں۔ واللہ اعلم

مکتبہ المعارف شہداد پور
۱۲ ذی الحجہ ۱۴۲۰ھ

پروف ریڈر برائے قرآن کریم
وزارت مذہبی امور حکومت پاکستان
اسلام آباد